



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابو بکر بن عیاش کا قول ہے کہ میں نے کسی فقیہ شخص کو رفع الیدین کرتے ہوئے نہیں دیکھا اس قول کی کیا حیثیت ہے؟ نیز عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کے متعلق وارد ہوا ہے کہ وہ رفع الیدین نہیں کرتے تھے اس کے متعلق بھی ہمیں حقیقت سے آگاہ فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ابو بکر بن عیاش کا یہ کہنا کہ میں نے کسی فقیہ کو رفع الیدین کرتے نہیں دیکھا نہایت عجیب ہے کیا امام مالک فقیہ نہیں کیا امام شافعی فقیہ نہیں تھے اور امام احمد بن حنبل بھی فقیہ نہیں تھے اور اسی طرح کیا امام اوزاعی بھی درجہ فتاہت پر فائز نہ تھے حالانکہ ان کی ایک کتاب فقہ کے متعلق موجود ہے جو ہمارے مکتبہ میں دو جلدوں میں موجود ہے۔ بہر حال یہ سب فقیہ تھے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ سب ائمہ رفع الیدین پر عامل تھے، لہذا ابن عیاش کا یہ کہنا صرف ایک بے محل اور بے وزن بات ہے۔ واللہ اعلم

باقی عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے اگر رفع الیدین نہیں کیا اس کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کی سنت پر کچھ اثر نہیں پڑے گا پوری امت ایک طرف ہو اللہ کے رسول ﷺ کے قول اور فعل کے مد مقابل اس کا کچھ وزن نہیں اس میں شک نہیں کہ اس مسئلہ میں اختلاف ہے کچھ علماء رفع الیدین کرتے تھے تو کچھ نہیں کرتے تھے اور کچھ کبھی کرتے اور کبھی ترک کرتے تھے

بہر حال اس اختلاف کی وجہ سے اس کی فرضیت اور رکیت پر کچھ فرق نہیں پڑے گا اور آپ ﷺ کے فعل پر کچھ حرف نہیں آسکتا۔ امتی کے قول یا فعل کو آپ ﷺ کے مقابلہ میں پیش کرنا جاہل اور گستاخ کا کام ہے۔
حدا عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 551

محدث فتویٰ